156260 ـ ٹی وي چینل پر اذان سن کر بھی سحری کھاتا رہا

سوال

میرا بھائی سحری کر رہا تھا کہ ایك ٹی وی چینل پر فجر کی اذان شروع ہو گئی لیکن بھائی نے اپنا کھانا مکمل کیا، ابھی ہمارے محلہ کی کسی بھی قریبی مسجد میں اذان نہیں ہوئی تھی تو کیا بھائی کا روزہ صحیح ہے یا نہیں ؟
اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب طلوع فجر ہو جائے تو کھانے پینے سے رك جانا لازم ہے کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور تم کھاتے پیتے رہو حتی کہ فجر کی سفیدی رات کی سیاہی سے ظاہر ہو جائے البقرۃ (187).

لہذا جسے یقین ہو جائے کہ طلوع فجر ہو چکی ہے تو اس کے لیے کھانے پینے سے رك جانا لازم ہے، چاہے اس کے منہ میں لقمہ بھی ہو تو وہ باہر نکال دے، اگر ایسا نہیں کرتا تو اس کا روزہ فاسد ہو جائیگا.

لیکن اگر اسے طلوع فجر کا یقین نہیں تو وہ یقین ہونے تك کھا پی سکتا ہے، اور اسی طرح اگر یہ علم ہو کہ مؤذن وقت سے قبل فجر کی اذان دیتا ہے، یا اسے شك ہو کہ مؤذن وقت سے قبل یا بروقت اذان دیتا ہے تو وہ یقین ہونے تك کھا پی سکتا ہے، لیکن اس کے لیے بہتر یہی ہے کہ اذان سنتے ہی فورا کھانا پینا بند کر دے.

رہا مسئلہ ٹی وی یا ریڈیو یا کسی فضائی چینل پر اذان نشر کرنا تو ہو سکتا ہے یہ اس علاقے کی اذان سے قبل ہو یا پھر تاخیر سے بھی ہو سکتی ہے، کیونکہ طلوع فجر کا وقت ہر علاقے میں مختلف ہے.

اس بنا پر آپ کے بھائی پر کچھ گناہ نہیں؛ اس لیے کہ اسے طلوع فجر کا یقین نہیں تھا، اور نہ ہی اس نے اپنے محلہ میں قریب سے اذان سنی کہ اسے طلوع فجر کا یقین ہو جاتا.

مزید فائدہ کے لیے آپ سوال نمبر (66202).

واللہ اعلم .